لیلۃ القدر کی رات کی فضیلت اور عبادات

رمضان المبارک کی شان و شوقت

ایک ہزار مہینوں سے افضل

ہمیں لیلۃ القدر اور مقدس راتیں کیسے گزارنی چاہیئے؟

لیلۃ القدر کی رات ادا کیے جانے والے نوافل اور اعمال

!لیلۃ القدر کی روحانیت ہم سب کے اندر ہے۔

شیخ محترم احمد دباغ دامت براکاتھم العالیہ کی سرپرستی میں

Urdu

رمضان المبارک کی شان و شوقت

لیلۃ القدر مقدس مہینے رمضان البارک کی شان و شوقت ہے۔ اس کا تعلق قرآن پاک کے نازل کرنے سے ہے جوکہ اللہ عزوجل کی آخری کتاب ہے اسکے آخری نبی محمد ﷺ پر تمام انسانوں کی رہنمائی کیلئے ۔ قرآن پاک میں اس رات کا ذکر موجود ہے۔

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴿﴾ إِنَّآ أَنزَلۡنَٰهُ فِي لَيۡلَةِ ٱلۡقَدۡرِ ﴿﴾ وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ ﴿﴾ لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ خَيۡرٞ مِّنۡ أَلۡفِ شَهۡرٖ ﴿﴾ تَنَزَّلُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ فِيهَا بِإِذۡنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمۡرٖ ﴿﴾ سَلَٰمٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطۡلَعِ ٱلۡفَجۡرِ ﴿﴾

ہم نے لیلۃ القدر میں اس پیغام کو ظاہر کر دیا ہے جو آپ سمجھ جائیں گے کہ لیلۃ القدر کیاہے۔؟ یہ رات ہزار مہینوں سے بہتر رات ہے ۔ اس میں فرشتے اور روح القدس (جبرائیل علیہ اسلام) نازل ہوتے ہیں رات کی ہر گھڑی میں سلامتی کے ساتھ صبح ہونے تک

:لیلۃ القدر روحانی غذا کی رات ہے ۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے رمضان المبارک کے متعلق ارشاد فرمایا تمہارے پاس ایک مہینا آیا ہے جس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔جو شخص اِس رات سے محروم رہ گیا، گویا وہ تمام کی تمام خیر (بھلائی) سے محروم رہ گیا،اور اس کی خیر سے محروم نہیں رہتا مگر وہ شخص جو (حقیقتا محروم ہے۔(ابن ماجہ،ج2،ص298،حدیث:1644

جو شخص لیلۃ القدر کی عبادت ایمان اور ثواب کی نیت سے کرے اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔۔

ہزار مہینوں سے افضل رات ر

ایک ہزار ماہ 83 سال اور 4 ماہ کے برابر ہیں ۔ خوش قسمت ہے وہ شخص جو یہ رات نماز میں گزارتا ہے۔ مرد ہو یا عورت جو پوری رات دعا و مناجات میں گزارتا ہے وہ بھی نعمتوں اور اجر کا مستحق ہو گا ۔ گویا کہ وہ مسلمان 83 سال اور 4 ماہ نماز پڑھتا رہا۔کیونکہ یہ رات ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے ۔

خصوصیت

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل نے لیلۃ القدر سے میری امت کو نوازا ہے ۔ اس سے پہلے یہ کسی امت کو نہیں دی گئی ۔ (در منثور)

یہ کون سی رات ہے؟

اگرچہ کے لیلۃ القدر کے متعلق مختلف روایات میں مختلف اطلاعات ہیں لیکن اس بات پر سب کا اتفاق ہے کے یہ رات رمضان المبارک کے آخری دس دنوں میں سے ایک رات ہے ۔ اورزیادہ تر آخری دس طاق راتوں میں سے ایک بیان کرتے ہیں یعنی 27،25،23،21 یا 29 ویں رات ۔

تاہم مشہور بات قول 27 رمضان المبارک کی شب کے بارے میں ہے۔ لیکن یہ قطعی اور یقینی نہیں ۔ روایات سے معلوم ہوتاہے کہ آخری دس راتوں میں سے کسی ایک میں اور افضل طور پر آخری پانچ طاق راتوں میں تلاش کی جانی چاہیے ۔ لہذا رسول اللہ ﷺ اوران کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنھم کی عادت مبارکہ تھی کہ رمضان المبارک کے آخری دس دن مسجد میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنھا بیان کرتی ہیں ۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان کی آخری (دس طاق راتوں میں بابرکت رات (لیلۃ القدر) کی تلاش کرو ۔ (بخاری

رمضان تمام مہینوں کا خلاصہ ہے یہ لوگوں کی زندگیوں کا بھی خلاصہ ہے یہ آپ کو تقوی حاصل کرنا زندگی کا مقصد سیکھاتاہے۔ جو اللہ تعالی کی خوشنودی کا باعث بنے گا۔

اللہ پاک نے ہمیں جینے کیلئے زندگی عطا فرمائی اور جسم دماغ روح کے گناہوں سے پاکی حاصل کرنے کیلئے روزہ رکھنے کی ہدایت عطا فرمائی ہے ۔ آخر کار جب ہماری زندگی کا وقت پورا ہو جاتاہے تو موت ہی اسکا اجر ہوتی ہے ۔ اور موت مؤمن کیلئے تو ایک تحفہ ہے ۔ اگرچہ کے موت کا ذائقہ تلخ ہے مگر جب اسکی مٹھاس فرشتوں کے استقبال سے اللہ عزوجل اور اسکے رسول ﷺ سے مل کر دل تک پہنچ جاتی ہے تو خوشی حقیقی مؤمن کے دل کو بھر دیتی ہے ۔

عيدها يبدأ ولا ينتهي ، فكل النعم لا نهاية لها حتى في الآخرة. و من يخالف أوامر الله تعالى ويشبع شهوته ويفطر بارتكاب معاصي الدنيا وشهواتها سيتذوق الدنيا المرّة للصالحين والتي يعتقد الأشرار أنها لها أحلى ذوق وكم خدعوا، اختاروا لنغماس الدنيا على الآخرة الأبدية. هؤلاء سيذوقون العذاب في الآخرة لمخالفتهم أوامر الله ، ولغمر أنفسهم في الغفلة

اب اس (حقیقی مؤمن) کی دعوت کا آغاز ہوتا ہے اور کبھی ختم نہیں ہوتا۔کیونکہ آخرت میں سب نعمتوں کا کوئی خاتمہ نہیں ۔ اسی طرح جو لوگ اللہ تعالی کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں، اور اپنی خواہشات کو پورا کرتے ہیں اور گناہ اور دنیا کی خواہشات کو پورا کرتے ہوئے روزہ توڑ دیتے ہیں تو وہ دنیا کا مزہ چکھیں گے جوکہ مؤمن کے لیے کڑوا ہے مگر بدکار لوگ اسکا ذائقہ میٹھا مانتے ہیں ۔ اور وہ کتنے ہی فریب میں مبتلا ہو چکے ہیں ۔ انہوں نے دنیا(عاضی خواہش) کا انتخاب کیا جو ہمیشہ کیلئے نہیں ۔ یہ لوگ اللہ تعالی کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے میں غفلت میں ڈوبنے کی وجہ سے آخرت میں اذیت کا مزہ چکھیں گے ۔

ہمیں اپنے آپ کو اور دوسروں کو روزہ نہ رکھنے اور اللہ تعالی کے حکم کی تعمیل نا کرنے کے نقصانات سے آگاہ کرنا چاہیے، کیوں کہ رمضان المبارک کا ایک روزہ بھی چھوڑنے والوں کو اسے قضا کرنا ہو گا۔ رمضان میں گناہ کرکے روزہ توڑنے والوں کے بارے میں کیا کہا جائے؟ انہیں آگ میں اپنی زندگی گزارنی ہوگی (وہ لوگ جو توبہ کرنے میں ناکام ہوئے)۔

اس سے ہم روزہ رکھنے کی اصل حقیقت سیکھتے ہیں نہ صرف کھانے پینے سے پرہیز کرتے ہیں بلکہ جسم، دماغ، دل اور روح کی برائیوں سے پرہیز کرتے ہیں۔ یہ ہی حقیقی روزہ ہے، جو ہمیں اللہ تعالی کی بارگاہ میں ملتا ہے اور ہمیں دنیا کی دنیاوی خواہشات پر آخرت کا انتخاب کرنے کا مشورہ دیتا ہے۔

اگر آپ دنیا کی سب سے اچھی کمائی کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی آپ اپنے مقامی امام سے رابطہ کرکے یا ہماری ملاحظہ کرکے جسم، دماغ اور قلب کے گناہوں سے اپنے آپ کو پاک www.zawiyah.org ویب سائٹ کرنے کا طریقہ سیکھ سکتے ہیں۔ اسکے ساتھ ساتھ آپ طریقہ محمدیہ کے فیس بک پیج بھی وزٹ کر سکتے ہیں

www.facebook.com/ ShaykhAhmadDabbagh

لیلۃ القدر اور مقدس راتوں کو کیسے گزارنا چاہیے۔؟

گزشتہ امتوں اور سالوں میں رمضان المبارک اور لیلۃ القدر کے رازوں کو چھوپایا گیا تھا۔ آخری نبی ﷺ کی امت پر یہ عنایت ہوئی کہ رمضان المبارک کے مہینے اور اس رات سے نوازا گیا۔ پچھلی قوموں میں سے بہت سے لوگ سیکڑوں سال زندہ رہے (اگرچہ کہ وہ بھی آخری امت میں زندہ رہنا چاہتے تھے)

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس امت کو سالوں بھر کی سعادت نصیب فرمائی۔ رمضان اگرچہ کہ ایک مہینہ ہے لیکن اس کی قیمت ہزار مہینوں میں بہتر ہے۔ یہ 83 سال سے زیادہ زندگی گزارنے کے برابر ہے۔(83 سال اور 4 ماہ)

لوگ اچھے کام کرنے کے لئے لمبی عمر کی دعا مانگتے ہیں۔ رمضان المبارک ایک مہینہ ہے لیکن اس کا ثواب 1000 مہینوں سے بہتر ہے۔ یہ تمام مہینوں کا بادشاہ ہے اور دوسرے مہینوں کے مقابلے میں اس کے دن اور رات زیادہ بابرکت ہوتے ہیں۔

پچھلی امتوں میں بہت سارے لوگ سینکڑوں سال زندہ رہتے تھے۔ اللہ عزوجل نے اگرچہ کہ ہمیں چھوٹی زندگی دی ہے انکے مقابلے میں لیکن اس کی برکت انکی طویل زندگیوں سے زیادہ ہے۔

لہذا یہ مہینہ ایسا ہے جیسے آپ زندگی کے 83 سالوں سے زیادہ وقت گزار رہے ہیں۔ تو لوگ ایسی برکات کو کیوں ضائع کرتے ہیں؟، ایک نیک عمل 70 گنا زیادہ نیک عمل کرنے کے برابر ہے۔

شب قدر کی عظمتوں کو تو کیا کہنا کہ رمضان کی تمام راتوں کے برابر ہے، ان خوش قسمت لوگوں کے لئے جو اس رات کو پاتے ہیں۔

ہماری زندگیاں پچھلی قوموں کے مقابلے میں تعداد میں کم ہوسکتی ہیں لیکن شب و روز کی برکتیں اور اجر میں ہماری زندگیاں ان سے کہیں زیادہ اچھی ہیں۔

رمضان المبارک میں لیلۃ القدر ہر شخص کی روحانیت میں بھی موجود ہے۔

لیلۃ القدر تب ہے جب اسکی روحانیت کو تلاش کیا جائے اور یہ فقط رمضان میں ہی نہیں ہوتی بلکہ یہ روحانیت ہمارے اندر موجود ہوتی ہے۔

لیلۃ القدر تب ہے جب آپ اسکی روحانیت کو تلاش کریں اپنی زندگی کو سنت مصطفیٰ ﷺ کے مطابق گزارنے کیلئے۔

ہمیں چاہیئے کہ اس روحانیت کے حصول کی دعا صرف رمضان میں ہی نا کریں بلکہ اسکا اثر ہم میں رمضان المبارک کے بعد بھی موجود ہو۔ اسکے لیے آپ کو اپنے دلوں کو تقویت دینے کے قابل بنانا ہوگا۔

اس رات کے لئے مسنون دعائیں۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ' میں نے کہا: اللہ کے رسول! اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کون سی رات لیلۃ القدر ہے تو میں اس میں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: "پڑھو «اللھم إنك عفو كريم تحب العفو فاعف عني» "اے اللہ! تو عفو و درگزر کرنے والا مہربان ہے، اور عفو و درگزر کرنے کو تو پسند کرتا ہے، اس لیے تو ہمیں معاف و درگزر کر دے"۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ ، تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

اس رمضان کو مختلف بنائیں اور کہیں کہ انشاءاللہ میں اپنی گناہوں بھری طرز زندگی کو بدل دوں گا۔ انشاء اللہ میں اپنے ایمان، الاسلام کے بارے میں مزید علم حاصل کروں گا، میں فقہ کے ضروری علم کا مطالعہ اور اس پر عمل کروں گا اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ اپنے جسم، دماغ، قلب اور روح کو پاک کردوں تاکہ میں اپنے رب عزوجل کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش میں مر جاؤں۔ ان شاء اللہ عزوجل"۔

لیلۃ القدر کی رات ادا کیے جانے والے نوافل اور اعمال

ایک شخص اس رات عبادت کی مختلف صورتیں اختیار کر سکتاہے۔ ذیل میں کچھ اعمال کی مثالیں درج ہیں۔
1) سچی توبہ کے ساتھ دو رکعتیں صلوۃ التوبہ ادا کرے۔ بھیک مانگتے ہوئے ندامت کا اظہار کرنے اور حقیقتاً اپنے آپ کو اندھیرے سے روشنی کی طرف بدل لینے کا عزم کرنے کے ساتھ، اللہ تعالی کے حکم کی تعمیل کرنے اور اپنی زندگی کو رسول کریم ﷺ کی سنتوں کے مطابق گزارنے کی نیت کریں اور ماضی میں کی گئی سابقہ کوتاہیوں سے توبہ کریں۔ نیز اپنے ہدایت کا راستہ دیکھانے والوں کی کوتاہیوں کی بھی معافی مانگیں جنھوں نے آپ کو اللہ تعالی کی قربت تک پہنچنے میں مدد کی۔
2) صلوۃ الشکر کی دو رکعتیں ادا کریں ان سب نعمتوں کے لئے جو اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہیں دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے۔رمضان کی برکتیں ،لیلۃ القدر، حق کا راستہ دیکھانے والے، جنھوں نے آپ کو اللہ تعالی کی یاد دلائی اور تمام نعمتوں میں غور وفکر کا کہا سب پر شکر ادا کریں۔ اور حقیقتاً تو اللہ تعالی کا کوئی بھی شکر ادا نہیں کر سکتا کیونکہ جو نعمتیں اس نے دی ہیں اس پر شکر کرنے کی توفیق بھی ایک نعمت ہے تو نعمتیں ہمیشہ کسی کے بھی شکر کرنے سے بڑھ جاتی ہیں۔
صلوۃ الاستخارہ کی دو رکعتیں پڑھیں، اللہ سے التجا کریں کہ آپ اس زندگی میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ اور یہ آپ قادر مطلق کے رسول ﷺ کی زندگی کی اطباع کر کے ہی حاصل کر سکتے ہیں۔کیونکہ ہر کوئی ہمیشہ ان کی رہنمائی کا محتاج رہتا ہے، کیونکہ ہماری ذات میں موجود اندھیرے کی وجہ سے صراط مستقیم سے بھٹک جاتے ہیں۔ اللہ تعالی سے ہمیشہ التجا کریں کہ وہ ہمارے لیے دنیا کی زندگی آسان کر دے تاکہ ہم اسکی رضا حاصل کر سکیں۔
صلوۃ الحاجت کی دو رکعتیں ادا کریں، پھر اپنی ضرورت کی دعا کریں،اور اللہ تعالیٰ سے اس کی قربت، اس کی خوشنودی، اور اسکی رضا والے کام کرنے کی طاقت اور اللہ تعالی کی رضا ہی دل میں رہنے کی دعا کریں۔ اس کے لیے تمام جھوٹے خداؤں کو چھوڑنا ہو گا جن پر آپ ماضی میں بھروسہ کرتے رہے ہیں اور جن لوگوں، معاشرے، حکومت اور خود پر انحصار کرتے تھے سب چھوڑنے کا عہد کریں۔ اب واقعتاً اللہ پر بھروسہ کریں اور روحانیت کی دنیا میں جس طرح سے ہوتاہے اس کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

ہر ایک رکعت کو مندرجہ ذیل تصور کر کے ادا کریں!

ایک دفعہ سورۃ الفاتحہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۶﴾ اٰمین*

One (1) x Ayatul Kursi

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾

Seven (7) x Surah Qadr

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ ۚ﴿ۖ۱﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ؕ﴿۲﴾ لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ ؕ﴿ؕ۳﴾ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ الرُّوۡحُ فِیۡہَا بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ۚ مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ ﴿ۛۙ۴﴾ سَلٰمٌ ۟ۛ ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿۵﴾

Seven (7) x Surah Ikhlas

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

After the prayers have been performed one should recite the following Tasbih:

10 x Durood

33 x *'Astag firullah Alazi la ilaha ilahu alhayul qayum wa a tub u ilay'*

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

33 x *'Allahumma innaka affuwwun tuhibbul afwa fa'fu anni'* – dua

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ ، تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

33 x *'Ya Allah, Ya Rahman, Ya Raheem'*

يَا اللهُ ، يَا رَحْمَان ، يَا رَحِيْم

33 x *'La hawla wa la quwata illabillah'*

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

10 x Durood

اس طرح تصور کیجئے کہ آپ اس زندگی کو چھوڑ رہے ہیں اور اللہ عزوجل کی بادشاہی کی طرف جا رہے ہیں ۔ تصور کیجئے کہ جسم پر اللہ عزوجل کا کلام نقش ہو رہا ہے ۔ تصور کریں کہ آپ کا جسم آپ کی درخواستوں کا خط بنتا جا رہاہے ۔ صرف جسم میں ہی نہیں بلکہ دل بھی جو کہ ان درخواستوں کے لیے آپ کے جذبات کو اللہ عزوجل کے حضور ظاہر کرتا ہے ۔

اپنے جسم کو کاغذ کی طرح تصور کریں جس کے ذریعہ آپ اللہ تعالٰی کے حکم پر عمل کرنے میں تمام کمیوں اور کوتاہیوں کے لئے اپنے جذبات لکھتے ہیں۔ ذرا تصور کریں کہ بابرکت الفاظ [تسبیحات کے الفاظ] آہستہ آہستہ آپ کے جسم کو روشن کرنا شروع کردیتے ہیں کیونکہ آپ کی درخواست کا جواب اللہ تعالٰی کے بابرکت ناموں سے معافی کے کے ذریعے دیا جارہا ہے۔

تصور کیجئے کہ اندھیرے کو باہر نکالا جارہا ہے اور روشنی کو اندر رکھا جارہا ہے۔ اور آپ اپنے آپ کو چلتے پھرتے ، بھاگتے ہوئے ، اور اللہ تعالٰی کی قربت کی طرف اڑتے ہوئے تصور کریں۔ جو لوگ اللہ کو چاہتے ہیں شاید اس طریقے سے اللہ عزوجل کی قربت اور رحمت حاصل کرلیں گے۔

سب کو 10 منٹ کے لئے اللہ عزوجل کے بابرکت نام کا ورد کرنا چاہئے ، پھر تصور کریں کہ اللہ تعالٰی کا بابرکت نام آپ کے پورے جسم پر نقش ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ یہ آپ کے دل کے اندر روشن ہوجائے۔ اللہ عزوجل کو اپنے دل سے پکاریں تاکہ آپ کا دل ہمیشہ اس کی یاد میں رہے۔ اس بابرکت نام کو آپ کے سارے جسم پر غلبہ حاصل کرنے دیں [جس چیز پر آپ دیکھتے ہیں ، یا سنتے ہیں ، تمام اعضاء ، جس چیز کی وجہ سے آپ زندگی میں رہتے ہیں] تاکہ آپ کا پورا جسم دماغ اور دل ہمیشہ موت تک اللہ عزوجل کی یاد میں زندہ رہے۔ [بہت لمبے عرصے سے آپ کا دل اللہ کی یاد سے دور رہا ہے لہذا اب اسے اللہ تعالٰی کے پاس لے آئیں تاکہ اسکو یاد کرنے کی روشنی کودل کے اندر داخل کیا جاسکے]۔

رات کے وقت یہ ذکر و ازکار کرنے چاہئے :

1 ۔ اللہ، اللہ یہ ورد 20 منٹ تک جاری رکھیں ۔ ورد کرنے والے کو اللہ پاک کا نام اپنے تمام جسم ، دل و دماغ کے ساتھ پکارنا چاہئے۔ اور خود کو اہل بنائیں کہ آپ اللہ عزوجل کے نام کی برکتیں حاصل کرسکیں ۔

ذرا تصور کیجئے کہ آپ اللہ عزوجل کے حضور موجود ہیں آپ اس سے کس طرح معافی مانگیں گے ؟ (کیا آپ اس کو اپنی کوتاہیاں بتا سکیں گے ؟ آپ کون ہیں اور کیا کر رہے ہیں ۔ آپ الفاظ سے شروع کریں گے یا آنسوؤں سے یا دونوں سے کہاں سے شروع کریں گے ؟ اللہ عزوجل کو تو سب معلوم ہے لیکن کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کیا کرتے رہے ہیں ؟)

آپ اپنی کوتاہیوں کو بیان کرنے کیلئے کونسے الفاظ کا استعمال کریں گے

(کیا آُپ صرف الفاظ سے اللہ تعالی کو پکاریں گے یا دل سے پکاریں گے ! آپ اس کو کیسے پکاریں گے کیا اپنے گناہوں پر دوسروں کو ذمہ دار ٹھرائیں گے یا خود اعتراف جرم کریں گے اور اپنے گناہوں کا ذمہ دار خود کو ہی ٹھہرائیں گے ؟)

اللہ تعالی کے حکم پر عمل نہ کر پانے پر شرمندگی کے ساتھ دل سے توبہ و استغفار کیجئے ۔ ذرا تصور کیجئے کہ آُپ چل رہے ہیں پھر رینگ رہے ہیں اللہ تعالی کے رضا کی طرف ۔

تصور کیجئے کہ اللہ تعالی کے نام کی روشنی آپ کی یاد ، دل ، روح میں داخل ہو رہی ہے ۔ اب آپ معافی حاصل کرنے کیلئے کیا کریں گے ، آپ اللہ تعالی کی رضا حاصل کرنے کیلئے کس حد تک جائیں گے ؟

اللہ تعالی آپ سے صرف ایک چیز چاہتا ہے وہ آپ کا دل ہے ۔ تو اپنے دل اسکی بارگاہ میں پیش کر دیں اسکے بدلے میں تم دونوں جہان کی ہر نعمت پا لو گے ۔

اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی ، یہ ورد 20 منٹ تک کریں

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ ، تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

ہر کوئی دل و جان سے اللہ عزوجل کو پکارے کیونکہ اللہ عزوجل کی رضا حاصل کرنے کا یہ ہی ذریعہ ہے ۔ ذرا تصور کریں کہ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدے میں ہیں اپنے کیے گئے اعمال کی تمام کوتاہیوں کے لئے بھیک مانگ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں واپس ہونے کے دائرے میں جسم اور دل کے آنسوؤں کے ساتھ اللہ جل جلالہ سے دعا گو ہیں [واپس آنے کی کوئی جگہ نہیں ہے لیکن صرف اللہ تعالیٰ کی موجودگی میں]۔

اللہ تعالیٰ ہمیں کبھی نہیں بھولتا نا ہی وہ اپنے بندے کو کبھی چھوڑتا ہے ۔ بلکہ ہمیشہ ہو ہم سے پیار کرتا ہے اور ہمیں معاف کرنے کی خواہش کرتا ہے ۔ لیکن یہ ہم ہیں کہ اسکو بھول جاتے ہیں اور کبھی مڑ کر پیچھے نہیں دیکھتے ۔

لیکن اب وقت آگیا ہے کہ پیچھے مڑ کر اپنی کوتاہیوں کا سامنا کریں اور اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آئیں ، افسوس کے ساتھ ، شرم کے ساتھ ، قبولیت کے ساتھ ، کوشش کریں اور طاقت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے ذرائع میں لگ جائیں۔

جو لوگ واقعتا لوٹ کر معافی کی بھیک مانگتے ہیں ان کو اعمال بدلنے کا موقع مل جائے گا۔

اور وہ صاف ستھرا شخص بن جائے گا۔

ہر شخص کو اس خصوصی رات میں نبی کریم ﷺ اور اسکے صحابہ کرام پر درود و سلام بھیجنا چاہئے ۔

ہر کسی کو 10 منٹ تک دل سے خاموش مناجات کے ذریعے اپنے آپ پر غور کرنا چاہیئے ۔

ہر کوئی شخص اپنے عیبوں کو اللہ تعالیٰ کی موجودگی میں پیش کرے اور اپنے رب سے مسئلہ حل کرنے کے لئے اور علاج کی درخواست کرے۔ یہ یقینی طور پر تب ممکن ہے جب آُپ مکمل پیروی اور ہر چیز پر ترجیح دے کر کر رہے ہوں گے۔ اللہ عزوجل سے بات کریں اپنے مسائل کی ، دل میں موجود گناہوں کی خواہشات کا مسئلہ اور اللہ تعالیٰ تک پہنچے میں پیش آنے والے مسائل کے بارے بات کریں ۔ بے شک اللہ تعالیٰ آپ کو ان مسائل کا حل اور علاج دکھائے گا۔ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں وہ سنت اور طریقہ محمدیہ کی راہ اپنا علاج تلاش کر لیں گے ۔

لیلۃ القدر ہم سب کے اندر ہے ۔

یاد رکھیے گا لیلۃ القدر تب ہے جب آپ رحمتوں کو اپنے دل میں داخل ہونے دیں تاکہ اس سے آپ کے اندر تبدیلی کی طاقت آئے ۔اور آپ حقیقتا اللہ عزوجل اور اسکے رسول ﷺ کی پیروی کرنے والے بن جائیں۔ لیلۃ القدر کو اپنے اندر جگہ دیں تاکہ یہ آپ میں تبدیلی لائے اور آپ پاکیزگی کا سفر شروع کر سکیں آُپ کا دل ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ارشادات کے کو یاد رکھے ۔ بیج سے پھول ، چٹان سے پہاڑ میں، کڑوے سے میٹھے میں بدل جائیں اور حتی کہ آپ سنت مصطفی ﷺ کا پیکر بن جائیں ۔

کچھ لوگ لیلۃ القدر کی تلاش کرتے ہیں لیکن کبھی نہیں ملتی یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنی زندگی اور دل میں لیلۃ القدر کو جگہ دینے میں ناکام رہتے ہیں ۔

وہ غلط جگہ تلاش کر رہے ہوتے ہیں جیسا کہ ہم نے کہا لیلۃ القدر تو ہر شخص کے دل میں ہے لیکن وہ اس کو دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں آپ دل کو تبدیل کر کے سنت مصطفی ﷺ پر چلانا شروع کریں تو آپ اس رات کی نعمت کو بھی تلاش کر سکیں گے ۔

آُپ سب میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی صلاحیت ہے جیسا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ کی یاد کیلئے ہی پیدا کیا گیا تھا ، تو نیک لوگوں میں تبدیل ہو جاو، جب آُپ کو ایسا دل (جو اپنی مرضی سے اللہ تعالیٰ کی پیروی کر رہا ہو) مل جائے گا تو آپ لیلۃ القدر کو تلاش کر لیں گے ۔ ہمارے دل میں یہ طاقت موجود ہے کہ ہم اسکو سنت مصطفی ﷺ کے مطابق بدل لیں ، وہ لوگ جو ایسا کر لیتے ہیں لیلۃ القدر کو تلاش کر سکتے ہیں ۔

آپ سب یہ مبارک رات تلاش کر سکتے ہیں جبکہ آپ نیک بندوں کی حیثیت میں لوٹ آئیں اور اللہ عزوجل کی بادشاہت میں اس حیثیت سے داخل ہو جائیں ، پھر اللہ عزوجل کی خادم بنے ، اور صراط مستقیم کی راہ پر ہمیشہ زندگی گزاریں ۔ آپ ہماری رہنمائی پر عمل کر کے حقیقتا اس نعمت کی قدر کرنے والے بن جائیں گے ۔ آپ ہمیشہ خود کو اللہ عزوجل کی بارگاہ میں موجود تصور کریں گے ۔

Muhammadiyah House of Wisdom
33 Ridling Lane
Hyde, Cheshire
SK14 1NP

(+44) 0161 351 1975

www.zawiyah.org
info@zawiyah.org
zawiyahorg
facebook.com/ShaykhAhmadDabbagh